بالِ جبریل: غزلوں کے غیر مطبوعہ محذوف مصرعے اور اشعار

محمد یوسف اعوان*

ڈاکٹر محمد یوسف خشک**

Abstract:

The analysis of Iqbal's mindsetting is the reflection of his own will. In view of such importance the critics of Iqbalism has compiled a number of collections based on remain writings. In this context, the latest comprehensive book, named "Kuliyat-i- Shier-i-Iqbal" compiled by Dr. Sabir Hussain Kalorvi. The compiler's axis remained bound mostly on verses but the lines, generally, were neglected. The topic in hand includes those unpublished writings of "Bal-i-Jibreel" which consists on lines.I hope that through this article, the lovers of Iqbalism will be familiarized with those hidden links which remained out of sight uptill now.

علامہ اقبال کی فکری سرگزشت کا جائزہ خود ان (شاعر) کی منشا کا عکاس ہے۔ ان کا قول ہے:

''جو شخص مجھ پر ریسرچ کرنے کی خواہش رکھتا ہو اسے، اس کی بجائے کہ میں کب اور کہاں پیدا ہوا، کیا کیا کرتا تھا؟ میرے افکار میں تغیر و تبدل کے کوائف پر غور کرنا چاہیے۔''(۱)

شاعر کے متروک کلام کی اہمیت کے پیشِ نظر محققینِ اقبالیات نے باقیات کے کلام پر مشتمل متعدد نسخے

* پی ایچ ڈی سکالر شعبہ اُردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور سندھ

** صدر شعبہ اُردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور سندھ

مرتب کیے ہیں۔اس ضمن میں اب تک کی آخری مربوط کوشش جناب پروفیسر ڈاکٹر صابر حسین کلوروی کی مرتبہ 'کلیاتِ باقیاتِ شعرِ اقبال' ہے۔(۲)

باقیات کے اب تک شائع ہونے والے مجموعوں کے مرتبین کی توجہ کا محور زیادہ تر اشعار رہے ہیں، متروکہ مصرعوں سے بالعموم صرفِ نظر کیا جاتا رہا ہے۔زیرِ نظر مضمون میں بالِ جبریل کا وہ غیر مطبوعہ کلام شامل ہے جو کہ متروک مصرعوں اور اشعار کی صورت میں بیاض بالِ جبریل پنجم اور مسودہ بالِ جبریل میں موجود ہے۔امید ہے کہ مشتاقانِ اقبالیات کو اس کلام کی اشاعت سے فکرِ اقبال کی ان گم شدہ کڑیوں سے آگاہی حاصل ہو گی جو کہ اب تک ان کی نظروں سے اوجھل تھیں۔

اس مواد کی وضاحت کے لیے بعض مخففات کا استعمال کیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اصطلاح	علامت	اصطلاح	علامت
متروک کلام	م	مصرع	ع
مصرع اول	م ا	مصرع ثانی	م ث
متداول کلام	م ت	کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال	ک ب ا
موزوں مصرعوں پر مشتمل اشعار	م م ش		

شاعر کی تخلیقی کاوش کے ابتدائی مراحل کا جائزہ لیتے ہوئے یہ واضح ہوا کہ اگر متروکہ نقوش میں سے موزوں مصرعوں کو شعر کی صورت میں نقل کر دیا جائے تو مدعاے شاعر کی تفہیم میں مدد مل سکتی ہے۔زیرِ نظر مضمون میں ان اشعار کو 'م م ش' کی علامت سے ظاہر کیا گیا ہے۔

چونکہ مجموعی کلام کا بیش تر حصہ بیاض سے لیے گئے مواد پر مشتمل ہے اور مضمون کے متن میں بیاض کے لیے کسی علامت یا لفظ (بیاض) کا تکرار اس کے حسن کو متاثر کرنے کا باعث ہوسکتا تھا اس لیے مضمون میں ایسے مواد کے سامنے کسی علامت کا استعمال نہیں کیا گیا، گویا جن مصرعوں کے سامنے کوئی علامت استعمال نہیں کی گئی انھیں بیاض کا کلام تصور کیا جائے۔

....

غزل نمبر ۴ (حصہ اول) ـــــــ اثر کرے نہ کرے.......................

(۱) (م ا) ع ۱۔ تیرا جہاں بہت اچھا مگر غریبوں کو

۲۔ یہ مشتِ خاک ، یہ صرصر ، یہ وسعتِ افلاک [م ت]

(۲) (م ش)ع ۱۔ کوشش میں ڈال گئی تیری لذّتِ ایجاد!
۲۔ ستم ہے یا کہ کرم تیری لذّتِ ایجاد!
۳۔ کرم ہے یا کہ ستم تیری لذّتِ ایجاد! [م ت]
ے تیرا جہاں بہت اچھا مگر غریبوں کو
کوشش میں ڈال گئی تیری لذتِ ایجاد! [م م ش](۳)

غزل ۵: (حصہ اول) ع۔ کیا عشق ایک زندگی.................

(۱) ع ۱۔ پھر درد و شوق دیکھ دلِ داغ دار کا
۲۔ پھر سوز و ساز دیکھ دلِ داغ دار کا
پھر ذوق و شوق دیکھ دلِ بے قرار کا [م ت](۴)

غزل نمبر ۹ (حصہ اول): ے مٹا دیا مرے ساقی نے.................

(۱) ع ۱۔ نہ مے، نہ ساقی، نہ ہوش، نہ فطرتِ خوش تر جہاں
۲۔ نہ مے، نہ شعر، نہ ساقی، نہ شورِ چنگ و رباب [م ت]
(۲) ع ۱۔ مقامِ قلندر بلند ہے اتنا
۲۔ فقیرِ مے کدہ کی شانِ بے نیازی دیکھ
۳۔ گدائے مے کدہ کی شانِ بے نیازی دیکھ [م ت](۵)

غزل نمبر ۱۰ (حصہ اول): ے متاعِ بے بہا ہے.................

(۱) ع ۱۔ حجاب اولیٰ ہے---------
۲۔ حجاب اکسیر ہے، آوارۂ کُوئے محبّت کو [م ت]
(۲) ع ۱۔ کہ شاہیں کو نہیں آتا طریقِ آشیاں بندی
۲۔ کہ شاہیں کے لیے ذلّت ہے کارِ آشیاں بندی [م ت]
(۳) (م ا)ع ۱۔ نگاہِ مردِ سلطانی میں مری تقصیر ہے اتنی
۲۔ زیارت گاہ اہلِ عزم و ہمت ہے لحد میری [م ت]

(م ش) ع۱۔ سکھایا میں نے غبارِ راہ کو رازِ الوندی
۲۔ غبارِ راہ کو میں نے سکھایا رازِ الوندی
۳۔ کہ خاکِ راہ کو میں نے بتایا رازِ الوندی [م ت]
ے نگاہِ مردِ سلطانی میں مری تقصیر ہے اتنی
سکھایا میں نے غبارِ راہ کو رازِ الوندی [م م ش]

غزل نمبر۱۲ (حصہ اول): ے ضمیرِ لالہ میں لعل............

(۱) ع۱۔ صدائے مرغِ چمن ہو گئی نشاط انگیز
۲۔ صدائے مرغِ چمن ہے بہت نشاط انگیز [م ت]
(۲) ع۱۔ نہ چھین مجھ سے مرا آہِ سحر گاہی
۲۔ نہ چھین لذتِ آہِ سحَرگہی مجھ سے [م ت] (۷)

غزل نمبر۱۳ (حصہ اول): ے وہی میری کم نصیبی..................

(۱) ع۱۔ کبھی رباب و ساز ہوئے رومؔی کبھی پیچ و تابِ رازی
۲۔ کبھی ہائے و ہوئے رومؔی کبھی پیچ و تابِ رازی! [م ت]
(۲) ع۱۔ جو بشر کو دیکھتے ہیں وہ الگ ہیں کارواں سے
۲۔ کوئی کارواں سے ٹوٹا کوئی بدگماں حرم سے [م ت] (۸)

(۲) غزل نمبر۱۴ (حصہ اول): اپنی جولاں گاہ...........

(۱) ع۱۔ کس ہوائے کہنہ کو اپنا جہاں سمجھا تھا میں!
۲۔ آب و گل کے کھیل کو اپنا جہاں سمجھا تھا میں!
(۱) ع۱۔ اس فَضا کے پیچ و خم میں تھک کے آخر رہ گئے
۲۔ کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں کھو گیا [مسودہ]
۳۔ کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں رہ گیا [م ت]
(۳) کیا عجب ہیں معجزات اے زباں ہائے شوق
کہہ گئیں رازِ محبّت پردہ داریہائے شوق [م ت] (۹)

غزل نمبر۱۶ (حصہ اول)

(۱) ع۱۔ پردیس میں خوار و زبوں مردِ ہند
۲۔ کیوں خوار ہیں مردانِ صفا کیش و ہنر مند ؟ [م ت]

(۲) ع۱۔ تو پارہ کار ہے مذہبی اہلِ خرد را
۲۔ تو برگِ گیا ہے مذہبی اہلِ خرد را [م ت]

(۳) ع۱۔ خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند
۲۔ اللہ نے جوہر مجھے بخشے ملکوتی
۳۔ بخشے مجھے اللہ نے جوہرِ ملکوتی
۴۔ فطرت نے مجھے بخشے ہیں جوہرِ ملکوتی [م ت]

(۴) ع۱۔ سپہ ہاں مسلماں ہوں نکوبیں و کم آزار
۲۔ پر سوز و نظر باز و نکوبیں و کم آزار [م ت](۱۰)

غزل نمبر۱ (حصہ دوم) ؎ سما سکتا نہیں..................

(۱) ع۱۔ بدن کو تن پرستانِ فرنگی اصلِ جاں سمجھے
۲۔ بدن کو اصلِ جاں سمجھے ہیں دانایانِ افرنگی [ک ب ا]
۳۔ بدن کو اصلِ جاں سمجھا حکیمانِ فرنگی نے [ک ب ا]

(۲) ؎ ملوکیت سے کیا امید اے ساحل نشیں تجھ کو
نہنگ اپنے نشیمن کو نہیں کرتا تہ و بالا

(۳) ع۱۔ مگر کیا غم کہ حق نے تجھ کو بخشا ہے یدِ بیضا!
۲۔ مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے یدِ بیضا! [م ت]

(۴) (م ا) ع۱۔ وہ چنگاری خس و خاشاک میں گم ہو نہیں سکتی
۲۔ وہ چنگاری خس و خاشاک کو کب چھوڑ سکتی ہے
۳۔ وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے [م ت]
(م ش) ع۱۔ کیا ہو جس کو حق نے نیستاں کے واسطے پیدا!
۲۔ جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا! [م ت]

(۵) (م۱) ع۱۔ وہ طوفاں پرورش دریا کی گہرائی میں پاتے ہیں

۲۔ اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی [م ت]

(م ش) ع۱۔ نہنگوں کے نشیمن جن سے ہوتے ہیں تہ و بالا!

۲۔ نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا! [م ت]

ے وہ طوفاں پرورش دریا کی گہرائی میں پاتے نہیں

نہنگوں کے نشیمن جن سے ہوتے ہیں تہ و بالا! [م م ش]

(۶) ع۱۔ پہنچ سکتے نہیں صیاد میری گردِ پا تک بھی

۲۔ عجب کیا ہے مہ و پرویں مرے نخچیر ہو جائیں

(۷) ع۱۔ نگاہِ عشق و مستی میں وہی قرآں وہی فرقاں

۲۔ نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر [م ت]

(م ش) ع۱۔ وہی طارق ، وہی کوثر ، وہی یٰسں ، وہی طٰہٰ

۲۔ وہی قرآں ، وہی فرقاں ، وہی یٰسں ، وہی طٰہٰ [م ت]

(۸) (م۱) ع۱۔ مَحبّت جملہ آگاہی ، مَحبّت بے سپہ شاہی

۲۔ مَحبّت خویش بینی ، مَحبّت خویشتن داری [م ت]

(م ش) ع۱۔ مَحبّت آستانِ سنجر و طغرل سے بے پروا

۲۔ مَحبّت آستانِ قیصر و کسریٰ سے بے پروا [م ت](۱۱)

غزل نمبر۲ (حصہ دوم) ے یہ کون غزل خواں ہے..................

(۱) (م۱) ع۱۔ ہاں! فقرؔ بھی رکھتا ہے شاہی کی ادا لیکن

۲۔ گو فقرؔ بھی رکھتا ہے اندازِ ملوکانہ [م ت]

(م ش) ع۱۔ راج پرویزی-----------

۲۔ بے کار ہے پرویزی بے سلطنتِ پرویز!

۳۔ جوہر پرویزی-----------

۴۔ ناپختہ ہے پرویزی بے سلطنتِ پرویز! [م ت]

(۲) ع۱۔ جو عارف و مولا ہو بے شجر و دستاویز
۲۔ خونِ دلِ شیراں ہو جس فقر کی دستاویز [م ت]
(۳) ؎ جو فکر کی تیزی میں شرماتا ہے بجلی کو
جس رکبِ دوراں کا اندازِ نگاہ مہمیز
(۴) ع۱۔ کرتی ہے ملوکیت اسبابِ جُنوں پیدا
۲۔ کرتی ہے ملوکیت آثارِ جُنوں پیدا [م ت]
(۵) ع۱۔ کیا چیز ہے پرویزی بے سلطنتِ پرویز! [مسودہ]
۲۔ بے ذوق ہے پرویزی بے سلطنتِ پرویز! [مسودہ]
۳۔ نا پختہ ہے پرویزی بے سلطنتِ پرویز! [م ت](۱۲)

غزل نمبر۳ (حصہ دوم) ؎ وہ حرفِ راز کہ مجھ کو............
ع۱۔ وہ حرفِ شوق کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں
۲۔ وہ حرفِ راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں [م ت]
(۲) ع۱۔ سبق دیا ہے یہ معراجِ مصطفیٰ ﷺ نے مجھے
۲۔ سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفیٰ ﷺ سے مجھے [م ت](۱۳)

غزل نمبر۴ (حصہ دوم) ؎ عالَمِ آب وخاک............
(۱) ع۱۔ کس کی نُمو دکے لیے شام و سَحَر ہیں سخت کوش
۲۔ کس کی نُمود کے لیے شام و سَحَر ہیں گرم سیر [م ت]
(م ش) ع۱۔ مرکزِ شاہ روزگار پر بارِ گراں ہے تو کہ میں؟
۲۔ شانۂ روزگار پر بارِگراں ہے تو کہ میں [م ت](۱۴)

غزل نمبر۷ (حصہ دوم) ؎ پھر چراغِ لالہ..................
(۱) ع۱۔ اور اس موتی کو چمکاتی ہے سورج کی کرن
۲۔ اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن [م ت]

(۲) ؎ من کی دنیا میں ہوائیں خوش گوار و بے غبار
اور اس مٹی کی دنیامیں نہ شہر اچھا نہ بن

(۳) ع ۱۔ من کی دنیامیں نہ دیکھا میں نے افرنگی کا راج
۲۔ من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج [م ت]

(۴) ع ۱۔ حسن کو اپنی تجلی ہاے پیہم کے لیے
۲۔ حسنِ بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لیے [م ت]

(۵) (م ا) ع ۱۔ من کی دنیا؟ عشق و مستی کا مقامِ ارج مند
۲۔ من کی دنیا؟ من کی دنیا سوز و مستی جذب و شوق [م ت]
(م ش) ع ۱۔ تن کی دنیا ؟ میر و سلطاں ، سود و سودا ، فکروفن
۲۔ تن کی دنیا؟ تن کی دنیا سود و سودا ، فکر و فن [م ت]
ع ۱۔ من کی دنیا ،دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
۲۔ من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں [م ت](۱۵)

غزل نمبر ۸ (حصہ دوم): ؎ مسلماں کے لہو میں ہے............

(۱) ع ۱۔ مروت شیوۂ کامرانی نہیں ہے مردانِ غازی کا
۲۔ مروت شیوہ نہیں دیرینہ مردانِ غازی کا [م ت]
۳۔ مروت حسنِ عالم گیر ہے مردانِ غازی کا

(۲) ع ۱۔ سبق فولادگر کو دے رہے ہیں شیشہ سازی کا
۲۔ سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاک بازی کا [م ت]

(۳) ع ۱۔ عقابانِ فرنگی نہ ہوں کیوں کر بدگماں مجھ سے
۲۔ نہ ہوں کیوں کر عقابانِ فرنگی بد گماں مجھ سے
۳۔ بہت مدت کے نخچیروں کا اندازِ نگہ بدلا [م ت]

(۴) ع ۱۔ کبھی رہ جائے گی افرنگ کی فولاد کاری بھی [ک ب ا]
۲۔ کبھی رہ جائے گی افرنگ کی خارا شگافی بھی

(۵) ع۱۔ حدیثِ عارف و مینا و مے آتی نہیں مجھ کو
۲۔ حدیثِ شاہد و مینا و جام آتی نہیں مجھ کو
۳۔ حدیثِ بادہ و مینا و جام آتی نہیں مجھ کو [م ت]

(۶) ع۱۔ عجب کیا ہے ؟ کہ نخچیروں کا اندازِ نظر بدلے
۲۔ بہت مدت کے نخچیروں کا اندازِ نگہ بدلا [م ت](۱۶)

غزل نمبر۱۰ (حصہ دوم) دل سوز سے خالی............

(۱) ع۱۔ یا میں نہیں یا پردۂ افلاک نہیں ہے!
۲۔ یا میں نہیں یا گردشِ افلاک نہیں ہے! [م ت]

(۲) ع۱۔ بجلی ہوں، نظر کاخِ سلاطین پہ ہے میری
۲۔ بجلی ہوں نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری [م ت](۱۷)

غزل نمبر۱۱ (حصہ دوم): ؎ ہزار خوف ہو لیکن زباں............

(۱) ع۱۔ یہی ہمیشہ رہا ہے قلندروں کا طریق
۲۔ یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق [م ت]

(۲) ع۱۔ خدا کرے کہ ملے پیر کو بھی یہ توفیق
۲۔ خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق [م ت]

(۳) ع۱۔ اگرچہ مجھ کو تو اقرار بھی بہت ہے
۲۔ مرے لیے تو ہے اقرار باللسان بھی بہت [م ت](۱۸)

غزل نمبر۱۳ (حصہ دوم) یہ حوریانِ فرنگی............

(۱) ع۱۔ عرب کی آنکھ میں اب وہ نگاہِ تیز نہیں
۲۔ سنی نہ مصر و فلسطین میں وہ آذاں میں نے [م ت](۱۹)

غزل نمبر۱۷ (حصہ دوم): ؎ زمستانی ہوا میں..................

(۱) (م ا) ع۱۔ ہوا بہت اس دیس میں قصہ میرا

۲۔ اس دیس میں قصہ مرا ہوا بہت

۳۔ نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آدابِ سحر خیزی [م ت]

(م ش) ع۱۔ جہاں بادِ سحر گاہی میں ہے شمشیر کی تیزی

۲۔ زمستانی ہوا میں اگرچہ تھی شمشیر کی تیزی [م ت]

؎ اس دیس میں قصہ مرا ہوا بہت

جہاں بادِ سحر گاہی میں ہے شمشیر کی تیزی [م م ش]

(۲) ع۱۔ نواحِ رومۃ الکبریٰ میں دلی یاد آتی ہے

۲۔ سوادِ رومۃ الکبریٰ میں دلی یاد آتی ہے [م ت]

(۳) ع۱۔ عجب کیا ہے کہ پیدا ہو اسی تہذیبِ خونی سے

۲۔ عجب کیا ہے کرے آب و ہوائے جرمنی پیدا [ک ب ا]

(۴) (م ا) ع۱۔ جلالِ قیصریت ہو کہ جمہوری تماشا ہو

۲۔ جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو

(م ش) ع۱۔ سیاست ہو الگ دیں سے تو سلطانی ہے چنگیزی

۲۔ جدا ہو دِیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی [م ت]

؎ جلالِ قیصریت ہو کہ جمہوری تماشا ہو

سیاست ہو الگ دیں سے تو سلطانی ہے چنگیزی [م م ش] (۲۰)

غزل نمبر ۱۹ (حصہ دوم) ؎ کمالِ ترک نہیں.................

(۱) ع۱۔ وہ قوم جس نے لٹایا متاعِ تیموری!

۲۔ وہ قوم جس نے گنوایا متاعِ تیموری! [م ت]

(۲) ع۱۔ وہ ملتفت ہو تو کنجِ قفس میں آزادی

۲۔ وہ ملتفت ہوں تو کنجِ قفس میں آزادی [م ت]

(۳) ع۱۔ نہ ہو تو صحنِ چمن بھی مقامِ مجبوری

۲۔ نہ ہوں تو صحنِ چمن بھی مقامِ مجبوری [م ت]

ے وہ ملتفت ہو تو کنجِ قفس میں آزادی
نہ ہو تو صحنِ چمن بھی مقامِ مجبوری [مم ش](۲۱)

غزل نمبر۲۰ (حصہ دوم) ے عقل گو آستاں سے............

(۱) ع ۱۔ عِلم میں تمھیں سُرور ہے لیکن
۲۔ عِلم میں بھی سُرور ہے لیکن [م ت]

(۲) (م ا) ع ۱۔ بے حُضوری ہے تیری موت کا راز
۲۔ بے حضوری میں موت ہے دل کی [م ت]
(م ش) ع ۱۔ زندہ ہو دل تو بے حُضور نہیں
۲۔ زندہ ہو تُو، تو بے حُضور نہیں [م ت]
ے بے حُضوری ہے تیری موت کا راز
زندہ ہو دل تو بے حُضور نہیں ! [مم ش](۲۲)

غزل نمبر۲۱ (حصہ دوم) ے خودی وہ بحر ہے.................

(۱) ع ۱۔ خودی میں ڈوب کے درویش ابھر بھی سکتا ہے
۲۔ خودی میں ڈوب کے مانندِ موج ابھر سکتا نہیں
۳۔ خودی میں ڈوبتے ہیں پھر ابھر بھی آتے ہیں [م ت]

(۲) ع ۱۔ تری نگہ ابھی خوگرِ نظّارہ نہیں
۲۔ ابھی نگہ تری خوگرِ نظارہ نہیں
۳۔ تری نگہ میں ابھی شوخیِ نظارہ نہیں [م ت]
(م ا) ع ۱۔ ستم ہے عینِ کرم میں بخیل ہے فطرت
۲۔ غضب ہے عینِ کرم میں بخیل ہے فطرت [م ت]
(م ش) ع ۱۔ ضمیرِ لعل میں آتش تو ہے شرارہ نہیں
۲۔ کہ لعلِ ناب میں آتش تو ہے شرارہ نہیں
ے ستم ہے عینِ کرم میں بخیل ہے فطرت
ضمیرِ لعل میں آتش تو ہے شرارہ نہیں [مم ش](۲۳)

غزل نمبر۲۲ (حصہ دوم) ؎ یہ پیام دے گئی ہے............

(۱) ع۱۔ نہ دیا نشانِ منزل مجھے عالماںِ دین نے
۲۔ نہ دیا نشانِ منزل مجھے اے حکیم تو نے [مت]
(م ش) ع۱۔ مجھے کیا گلا ہو اِن سے یہ نہ رہ نشیں نہ راہی
۲۔ مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے، تو نہ رہ نشیں نہ راہی [مت]
؎ نہ دیا نشانِ منزل مجھے عالماںِ دین نے
مجھے کیا گلہ ہو اِن سے، یہ نہ رہ نشیں نہ راہی [مم ش]
(۲) ع۱۔ یہ معاملہ ہے نازُک جو تیری رضا ہو تُو کر
۲۔ یہ معاملے ہیں نازُک جو تیری رضا ہو تُو کر
(۳) ع۱۔ نہ دیا نشانِ منزل مجھے خانقاہوں نے
۲۔ نہ دیا نشانِ منزل مجھے اے حکیم تونے [مت]
(۴) ع۱۔ مجھے کیا گلہ ہو اِن سے، وہ نہ رہ نشیں، نہ راہی
۲۔ مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے تو نہ رہ نشیں نہ راہی! [مت](۲۴)

غزل نمبر۲۳ (حصہ دوم) ؎ تری نگاہِ فرومایہ ہاتھ..................

(۱) ع۱۔ گلا تو گھونٹ دیا ہے اساتذہ نے ترا
۲۔ گلا تو گھونٹ دیا ہے فرنگ نے ترا
۳۔ گلا تو گھونٹ دیا ہے اہلِ مدرَسہ نے ترا [مت]
(۲) ع۱۔ خودی میں گم ہے خدائی تلاش کر اس کی
۲۔ خودی میں گم ہے خدائی تلاش کر غافل کی [مت](۲۵)

غزل نمبر۲۴ (حصہ دوم) ؎ خرد کے پاس خبر.................

(۱) ع۱۔ جگر میں سوز نہیں ہے تو موت ہے تیری
۲۔ رگوں میں گردشِ خوں ہے اگر تو کیا حاصل [مت](۲۶)

غزل نمبر ۲۵ (حصہ دوم): ؎ نگاہِ فقر میں شان..................

(۱) (م ا) ع ا۔ نگاہِ فقر میں سامانِ قیصری کیا ہے!
۲۔ نگاہِ فقر میں شانِ سکندری کیا ہے! [م ت]
(م ش) ع ا۔ خراج کی جو گدا ہو وہ سروری کیا ہے!
۲۔ خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے! [م ت]
؎ نگاہِ فقر میں سامانِ قیصری کیا ہے!
خراج کی جو گدا ہو وہ سروری کیا ہے! [م م ش]
(۲) ع ا۔ کسے نہیں ہوسِ سروری لیکن
۲۔ کسے نہیں ہے تمنائے سروری لیکن [م ت](۲۷)

غزل نمبر ۲۶ (حصہ دوم) ؎ نہ تو زمین کے لیے..................

(۱) ع ا۔ نشانِ راہ دکھاتے تھے جو سیاروں کو
۲۔ نشانِ راہ ملا جن سے ماہ و انجم کو
۳۔ نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو [م ت]
(۲) ع ا۔ کبھی ذرا گراں بھی تو ہو بحرِ بے کراں کے لیے
۲۔ ذرا گراں بھی تو ہو بحرِ بے کراں کے لیے [ک ب ا]
(۳) ع ا۔ یہ عقل و دِل ہیں تیری مشتِ خاک میں مثلِ شرر
۲۔ یہ عقل و دِل ہیں شرر شعلۂ محبّت کے [م ت]
(۴) ع ا۔ رہے گا دجلہ ونیل و فُرات میں کب تک
ع ۲۔ رہے گا راوی و نیل و فُرات میں کب تک [م ت]
(۵) ع ا۔ یہ عقل و دل ہیں تری مشتِ خاک میں مثلِ شرر
۲۔ یہ عقل و دل ہیں شرر شعلۂ محبّت کے [م ت](۲۸)

غزل نمبر ۲۷ (حصہ دوم) ؎ وہ جلوہ گاہ ترے...........

(۱) (م) ع ۱۔ وہ مرغِ راہ کہ بیمِ خزاں نہیں جس میں
۲۔ وہ مرغزار کہ بیمِ خزاں نہیں جس میں [م ت]

(۲) (م) ع ۱۔ قدم اٹھا کہ یہ مکاں آسماں سے دور نہیں
۲۔ قدم اٹھا ، یہ مکاں آسماں سے دور نہیں [م ت]

(۳) ع ۱۔ مجھے یہ بات قلندر کی یاد ہے کہ حیات
۲۔ مجھے یہ نکتہ قلندر کا یاد ہے کہ حیات
یہ ہے خلاصۂ عِلم قلندری کہ حیات [م ت](۲۹)

غزل نمبر ۲۹ (حصہ دوم) : ؎ افلاک سے آتا ہے..................

(۱) ع ۱۔ کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکتِ مختاری تیموری
۲۔ کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکتِ تیموری (۳۰)

غزل نمبر ۳۱ (حصہ دوم): ؎ ہر چیز ہے محو.........................

(۱) ع ۱۔ بے ذوق نُمود زندگانی
۲۔ بے ذوق نُمودِ زندگی موت [م ت]

(۲) ع ۱۔ تو آپ ہی اپنا ہے شناسائی
۲۔ تو آپ ہے اپنی روشنائی [م ت](۳۱)

غزل نمبر ۳۲ (حصہ دوم): ؎ اعجاز ہے کسی کا..................

(۱) ع ۱۔ رازِ فغاں سے شاید اقبالؔ باخبر ہے
۲۔ رازِ حرم سے شاید اقبالؔ باخبر ہے [م ت](۳۲)

غزل نمبر ۳۴ (حصہ دوم): ؎ جب عشق سکھاتا ہے...........

(۱) ع ۱۔ دارا و سکندر سے وہ مردِ فقیر اچھا
۲۔ دارا و سکندر سے وہ مردِ فقیر اولیٰ [م ت](۳۳)

غزل نمبر ۳۹ (حصہ دوم): ؎ تازہ پھر دانشِ حاضر نے...........

(۱) (م۱) ع۱۔ صحبتِ گُل سے گراں جو ہوا تو ورنہ
۲۔ ہے گراں سیر غمِ راحلہ و زاد سے تُو [م ت]
(م ش) ع۱۔ کوہ و صحرا سے گزر سکتے ہیں مانندِ نسیم!
۲۔ کوہ و وادی سے گزر سکتے ہیں مانندِ نسیم!
۳۔ کوہ و دریا سے گزرسکتے ہیں مانندِ نسیم! [م ت]
ے صحبتِ گُل سے گراں جو ہوا تو ورنہ
کوہ و صَحرا سے گزر سکتے ہیں مانندِ نسیم [م م ش]

(۲) ع۱۔ شیرِ مولا کی ہے میراث سدا گل سازی!
۲۔ مردِ درویش کی میراث ہے آزادی و مرگ!
مردِ درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ [م ت](۳۴)

غزل نمبر۴۰ (حصہ دوم) ے ستاروں سے آگے............

(۱) ع۱۔ ترے واسطے آشیاں اور بھی ہیں
۲۔ چمن اور بھی ، آشیاں اور بھی ہیں [م ت]

(۲) گزر اس صنم خانۂ رنگ و بو سے
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں [م ت]
(م ش) ع۱۔ ترے عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
۲۔ ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں [م ت]
ے گزر اس صنم خانۂ رنگ و بُو سے
ترے عشق کے امتحاں اوربھی ہیں [م م ش]

(۳) الجھ کر اسی روز و شب میں نہ رہ جا
اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا [م ت](۳۵)

غزل نمبر۴۱ (حصہ دوم) ے ڈھونڈ رہا ہے..................

(۱) ع۱۔ پیرِ حرم نے کہا دیکھ کے مری تڑپ
۲۔ پیرِ حرم نے کہا سن کے مری روئداد [م ت](۳۶)

غزل نمبر ۴۲ (حصہ دوم): ؎ خودی ہو علم سے محکم..................

(۱) ع۱۔ کہاں حضور کی لذت ،کہاں حجابِ دلیل!
۲۔ کہا گیا ہے تجھے اپنے قافلے سے نہ ہو جدا
(۲) ع۱۔ اندھیری شب ہے، جدا اپنے کارواں سے ہے تو
۲۔ اندھیری شب ہے، جدا اپنے قافلے سے ہے تو [م ت]
(۳) ع۱۔ کہاں حجاب کی لذت ،کہاں حجابِ دلیل!
۲۔ کہاں حضور کی لذت، کہاں حجابِ دلیل! [م ت](۳۷)

غزل نمبر ۴۴ (حصہ دوم) ؎ حادثہ وہ جو..................

(۱) (م ا) ع۱۔ وہ زمانہ کہ پردۂ افلاک میں ہے
۲۔ حادثہ وہ جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے [م ت]
(م ث) ع۱۔ خبر اس کی مرے نالۂ بے باک میں ہے
۲۔ کچھ نشاں اس کا مرے نالۂ بے باک میں ہے
۳۔ عکس اس کا مرے آئنۂ ادراک میں ہے [م ت]
؎ وہ زمانہ کہ ابھی پردۂ افلاک میں ہے
کچھ نشاں اس کا مرے نالۂ بے باک میں ہے [م م ش]
(م ا) ع۱۔ یہ بات جو گردشِ دوراں کو دگر گوں کر دے
۲۔ نہ ستارے میں ہے نے گردشِ افلاک میں ہے [م ت]
(م ث) ع۱۔ وہ ابھی میرے نہاں خانۂ ادراک میں ہے
۲۔ تیری تقدیر مرے نالۂ بے باک میں ہے [م ت]
؎ یہ بات جو گردشِ دوراں کو دگرگوں کر دے
وہ ابھی میرے نہاں خانۂ ادراک میں ہے [م م ش](۳۸)

غزل نمبر ۴۶ (حصہ دوم): ؎ ہوا نہ زور سے اس کے کوئی..................

(۱) ع۱۔ ہوا نہ جوش سے اس کے کوئی گریباں چاک
۲۔ ہوا نہ زور سے اس کے کوئی گریباں چاک [م ت]

(۲) ع۱۔ مئے یقینِ مرد ہے تہ جُرعۂ شراب
۲۔ مئے یقیں سے ضمیرِ حیات ہے پر سوز [م ت](۳۹)

غزل نمبر ۴۷: (حصہ دوم) ع یوں ہاتھ نہیں آتا............

(۱) (م ا) ع۱۔ ساحل پہ نہیں ملتا وہ گوہرِ یک دانہ
۲۔ یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہر ِیک دانہ [م ت]
(م ش) ع۱۔ کیا ترے ارادے ہیں اے ہمتِ مردانہ!
۲۔ لازم اولیٰ ہے یک اندیشی
۳۔ یک رنگی و آزادی ، اے ہمتِ مردانہ ! [م ت]
؎ ساحل پہ نہیں ملتا وہ گوہرِ یک دانہ
کیا ترے ارادے ہیں اے ہمتِ مردانہ! [م م ش]

(۲) (م ا) ع۱۔ یا سنجرو طغرل کی سامانِ شہنشاہی
۲۔ یا سنجر و طغرل کا ہے اندازِ جہانگیری
۳۔ یا سنجر و طغرل کا آئین جہانگیری [م ت]
(م ش) ع۱۔ یا مردِ قلندر کا اندازِ مُلوکانہ!
۲۔ یا مردِ قلندر کے انداز مُلوکانہ! [م ت]
؎ یا سنجر و طغرل کا اندازِ جہانگیری
یا مردِ قلندر کے انداز ملوکانہ [م م ش]

(۳) (م ا) ع۱۔ یا حیرتِ فارابی یا جرأتِ بسطامی
۲۔ یا حیرتِ فارابی یا تاب و تبِ رومی [م ت]

(م ش) ع۱۔ یا فکرِ حکیمانہ یا نعرۂ مستانہ
۲۔ یا فکرِ حکیمانہ یا جراتِ رندانہ
یا فکرِ حکیمانہ یا جذبِ کلیمانہ [م ت]
(۴) ے یا حیرت فارابی یا جرأتِ بسطامی
یا فکرِ حکیمانہ یا نعرۂ مستانہ [م م ش](۴۰)

غزل نمبر ۴۸ (حصہ دوم) : ے نہ تخت وتاج میں ہے............
(۱) ع۱۔ بات جو کسی درویش کی نگاہ میں ہے
۲۔ جو بات کسی درویش کی نگاہ میں ہے
۳۔ جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے [م ت]
(۲) ع۱۔ ترا جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا
۲۔ وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا [م ت]
(۳) ع۱۔ خبر یہ پہنچی ہے کوے فرنگ سے مجھ کو
۲۔ خبر یہ ملی ہے کوے آسماں سے مجھے
۳۔ خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے [م ت]
(۴) ع۱۔ جو سنگِ راہ ہے تیرا وہ ہے صنم تو خلیل [مسودہ]
۲۔ صنم کدہ ہے جہاں اور مردِ حق ہے خلیل [م ت]
ع۱۔ مہ و ستارہ سے منزل ہے دور تر جس کی [مسودہ]
۲۔ مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا [م ت](۴۱)

غزل نمبر ۴۹ (حصہ دوم) ے فطرت نے نہ بخشا..................
(۱) (م ا) ع۱۔ وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں جس کو
۲۔ وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں رکھتی [م ت]
(م ش) ع۱۔ چنتی نہیں جو صحنِ چمن سے خس و خاشاک
۲۔ چنتی نہیں پہنائے چمن سے خس و خاشاک [م ت]

ے وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں جس کو
چنتی نہیں جو صحنِ چمن سے خس و خاشاک [م م ش](۴۲)

غزل نمبر ۵۰ (حصہ دوم) ے کریں گے اہلِ نظر..................

(۱) (م ا) ع ۱۔ کریں گے اہلِ نظر اور بستیاں آباد
۲۔ کریں گے اہلِ نظر تازہ بستیاں آباد [م ت]
(م ش) ع ۱۔ بنیں گے تازہ اور سمر قند و کوفہ و بغداد
۲۔ مری نگاہ نہیں سوے کوفہ و بغداد [م ت]
ے کریں گے اہلِ نظر اور بستیاں آباد
بنیں گے تازہ اور سمرقند و کوفہ و بغداد [م م ش]
(۲) ع ۱۔ کہ بے شعیب کلیمی ہے کارِ بے بنیاد
۲۔ عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد [م ت](۴۳)

غزل نمبر ۵۲ (حصہ دوم): ے نے مہرہ باقی، نے مہرہ بازی..................

(۱) (م ا) ع ۱۔ یہ خویش بازی، وہ مہرہ بازی
۲۔ نَے مہرہ باقی ، نَے مہرہ بازی [م ت]
(م ش) ع ۱۔ ہے کون شاطر؟ رومؔی کہ رازی؟
۲۔ جیتا ہے رومؔی ، ہارا ہے رازی! [م ت]
ے یہ خویش بازی وہ مہرہ بازی
ہے کون شاطر؟ رومی کہ رازی؟ [م م ش]
(۲) ع ۱۔ باقی ہے جامِ جمشید اب تک
۲۔ روشن ہے جامِ جمشید اب تک [م ت](۴۴)

غزل نمبر ۵۳ ے گرم فغاں ہے جرس...........

(۱) ع ۱۔ خرؔد کا غلام ، غلامِ خرؔدیا کہ امامِ خرؔد
۲۔ دل ہو غلامِ خرؔد یا کہ امامِ خرؔد [م ت]

(۲) ع ۱۔ اس کی خودی ہے ابھی شام و سحر کی غلام
۲۔ اس کی خودی ہے ابھی شام و سحر میں اسیر [م ت](۴۵)

غزل نمبر ۵۴ (حصہ دوم): ؎ مری نوا سے ہوئے ہیں زندہ.................

(۱) ع ۱۔ حقیقتِ ابدی ہے حسینؓ و قتلِ حسینؓ
۲۔ حقیقتِ ابدی ہے مقامِ شبیری [م ت]

(۲) (م ا) ع ۱۔ قبول خلعتِ سلطانی ہے منصفی کے بعد
۲۔ قبائے عِلم و ہنر لطفِ خاص ہے ورنہ [م ت]

(م ث) ع ۱۔ تیری نگاہ میں ہے اپنی نا خوش اندامی
۲۔ تیری نگاہ میں تھی میری ناخوش اندامی [م ت]

؎ قبول خلعتِ سلطانی ہے منصفی کے بعد
تیری نگاہ میں ہے اپنی نا خوش اندامی [م م ش](۴۶)

غزل نمبر ۵۵ (حصہ دوم) ؎ ہر اک مقام سے آگے...........

(۱) ع ۱۔ نگاہ پاک اگر ہے تو پاک ہے دل بھی
۲۔ نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی [م ت](۴۷)

غزل نمبر ۵۷ (حصہ دوم) ؎ تھا جہاں مدرسہ شیری...........

(۱) ع ۱۔ ایک سرمستی و حیرت ہے سراپا ظلمت
۲۔ ایک سرمستی و حیرت ہے سراپا تاریک [م ت](۴۸)

غزل نمبر ۵۸ (حصہ دوم) ؎ ہے یاد مجھے نکتۂ سلمانِ.................

(۱) ؎ دنیا نہیں مردانِ بلاکش کے لیے تنگ
عالم کا ہے انداز کبھی صلح ، کبھی جنگ (۴۹)

غزل نمبر ۵۸ (حصہ دوم) ؎ فقر کے ہیں معجزات.................

(۲) ع ۱۔ تیری کفِ خاک اگر زندہ و بیدار ہو
۲۔ دل اگر اس خاک میں زندہ و بیدار ہو [م ت](۵۰)

غزل نمبر ۶۰ (حصہ دوم) ؎ کمالِ جوشِ جنوں..................

(۱) (م ا) ع ۱۔ کیا نہ اہلِ حرم نے مجھے شریکِ طواف
۲۔ کیا نہ پیرِ حرم نے مجھے شریکِ طواف
۳۔ کمالِ جوشِ جُنوں میں رہا میں گرمِ طواف [م ت]
(م ش) ع ۱۔ مرے جُنوں کی نگاہوں میں تھا حرم کا غلاف!
۲۔ خدا کا شکر ، سلامت رہا حرم کا غلاف [م ت]
؎ کیا نہ اہلِ حرم نے مجھے شریکِ طواف
مرے جنوں کی نگاہوں میں تھا حرم کا غلاف! [م م ش]

(۲) (م ا) ع ۱۔ حرم کے حق میں مری کافری مبارک ہو
۲۔ یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لیے [م ت]
(م ش) ع ۱۔ کہ متفق ہیں فقیہانِ حرم میرے خلاف!
۲۔ کہ یک زباں ہیں فقیہانِ شہر میرے خلاف! [م ت]
؎ حرم کے حق میں مری کافری مبارک ہو
کہ متفق ہیں فقیہانِ شہر میرے خلاف [م م ش] (۵۲)

حوالہ جات

۱۔ اسلام کے عالمی اور آفاقی پیغام کے علم بردار: میاں محمد شفیع (م ش)؛ نوائے وقت میگزین راولپنڈی، ۱۲، اگست ۱۹۸۸ء

۲۔ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال: پروفیسر ڈاکٹر صابر حسین کلوروی، اقبال اکادمی پاکستان لاہور، ۲۰۰۲ء

۳۔ غزل نمبر۴ (حصہ اول): بیاض پنجم، ص۱۹؛ کلیاتِ اقبال (اردو)، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، ۱۹۹۴ء، ص ۳۴۸

۴۔ غزل نمبر۵ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۵ ؛ ایضاً ، ص۳۴۹

۵۔ غزل نمبر۹ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۰ ؛ ایضاً ، ص۳۵۲

۶۔ غزل نمبر۱۰ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۹ ؛ ایضاً ، ص۳۵۲، مسودہ بالِ جبریل، ص۱۳

۷۔ غزل نمبر۱۲ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۸ ؛ ایضاً ، ص۳۵۴

۸۔ غزل نمبر۱۳ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۸ ؛ ایضاً ، ص۳۵۴

۹۔ غزل نمبر۱۴ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۲ ؛ ایضاً ، ص۳۵۵، مسودہ بالِ جبریل، ص۱۷

۱۰۔ غزل نمبر۱۶ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۰ ؛ ایضاً ، ص۳۵۶

۱۱۔ غزل نمبر۱ (حصہ دوم): مسودہ بالِ جبریل، ص۱۹؛ ایضاً، ص۳۵۹، کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال:، ص۴۸۵

۱۲۔ غزل نمبر۲ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۶۳ ، بیاض پنجم، ص۲۰

۱۳۔ غزل نمبر۳ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۱ ؛ ایضاً ، ص۳۶۴

۱۴۔ غزل نمبر۴ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۲ ؛ ایضاً ، ص۳۶۵

۱۵۔ غزل نمبر۷ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۵ ؛ ایضاً ، ص۳۶۷

۱۶۔ غزل نمبر۸ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۶ ؛ ایضاً ، ص۳۶۸، بیاض پنجم، ص۱۰

۱۷۔ غزل نمبر۱۰ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۸ ؛ ایضاً ، ص۳۶۹

۱۸۔ غزل نمبر۱۱ (ایضاً): بیاض پنجم، ص۰۷ ؛ ایضاً ، ص۳۶۹

۱۹۔ غزل نمبر۱۳ (ایضاً)::مسودہ بالِ جبریل،ص۳۱؛ ایضاً ، ص۳۷۱

۲۰۔ غزل نمبر۱۷ (ایضاً): بیاض پنجم، ص۷۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۳، کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص ۴۸۷

۲۱۔ غزل نمبر۱۹ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۵

۲۲۔ غزل نمبر۲۰ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۵

۲۳۔ غزل نمبر۲۱ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۶۷

۲۴۔ غزل نمبر۲۲ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۷،مسودہ بالِ جبریل،ص۴۳

۲۵۔ غزل نمبر۲۳ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۷

۲۶۔ غزل نمبر۲۴ (ایضاً): ایضاً ، ص۲۰ ؛ ایضاً ، ص۳۷۸

۲۷۔ غزل نمبر۲۵ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۹ ؛ ایضاً ، ص۳۷۹

۲۸۔ غزل نمبر۲۶ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۹ ؛ ایضاً ، ص۳۷۹

۲۹۔ غزل نمبر۲۷(ایضاً) ؛کلیاتِ اقبال(اردو)، ص۳۸۰ کلیات باقیاتِ شعرِ اقبال،ص۴۸۸

۳۰۔ غزل نمبر۲۹ (ایضاً): بیاض پنجم ، ص۱۹؛کلیاتِ اقبال(اردو)، ص۳۸۱

۳۱۔ غزل نمبر۳۱ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۷ ؛ ایضاً ، ص۳۸۳

۳۲۔ غزل نمبر۳۲ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۴ ؛ ایضاً ، ص۳۸۳

۳۳۔ غزل نمبر۳۴ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۲ ؛ ایضاً ، ص۳۸۵

۳۴۔ غزل نمبر۳۹ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۰ ؛ ایضاً ، ص۳۸۹

۳۵۔ غزل نمبر۴۰ (ایضاً): ایضاً ، ص۱۰ ؛ ایضاً ، ص۳۸۹

۳۶۔ غزل نمبر۴۴ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۸ ؛ ایضاً ، ص۳۹۲

۳۷۔ غزل نمبر۴۶ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۷ ؛ ایضاً ، ص۳۹۳

۳۸۔ غزل نمبر۴۷ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۶ ؛ ایضاً ، ص۳۹۴

۳۹۔ غزل نمبر۴۸ (ایضاً): ایضاً ، ص۰۹ ؛ ایضاً ، ص۳۹۵،مسودہ بالِ جبریل،ص ۶۶

۴۰۔ غزل نمبر۴۹ (ایضاً): مسودہ بال جبریل، ص۴۰ ؛ ایضاً ، ص۳۹۵

۴۱۔ غزل نمبر ۵۰ (ایضاً): ایضاً ، ص ۶۸ ؛ ایضاً ، ص ۳۹۶
۴۲۔ غزل نمبر ۵۴ (ایضاً): بیاض پنجم ، ص ۰۸ ؛ ایضاً ، ص ۳۹۸
۴۳۔ غزل نمبر ۵۵ (ایضاً): مسودہ بالِ جبریل، ص ۶۹ ؛ ایضاً ، ص ۳۹۹
۴۴۔ غزل نمبر ۵۶ (ایضاً): ایضاً ، ص ۷۰ ؛ ایضاً ، ص ۳۹۹
۴۵۔ غزل نمبر ۵۷ (ایضاً): ایضاً ، ص ۷۱ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۰
۴۶۔ غزل نمبر ۵۸ (ایضاً): بیاض پنجم ، ص ۲۰ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۱
۴۷۔ غزل نمبر ۵۹ (ایضاً): مسودہ بالِ جبریل، ص ۷۹ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۱
۴۸۔ غزل نمبر ۵۷ (ایضاً): ایضاً، ص ۷۱ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۰
۴۹۔ غزل نمبر ۵۸ (ایضاً): بیاض پنجم ص ۲۰ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۱
۵۰۔ غزل نمبر ۵۹ (ایضاً): مسودہ بالِ جبریل، ص ۷۹ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۱
۵۱۔ غزل نمبر ۶۰ (ایضاً): ایضاً، ص ۸۰ ؛ ایضاً ، ص ۴۰۲